تالیفات مخطوطات کی شکل میں یادگار چھوڑی ہیں۔عصر حاضر میں علوم کی حیرت انگیز ترقی کے باوجود صدیوں قبل کے مخطوطات کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے۔وہ انسان کے علمی ورثے کا ایک بے بہا خزانہ ہیں۔قدر دانان علم نے اس علمی ورثے کی حفاظت کے لئے ہر دور میں اپنی کوششیں جاری رکھیں بلکہ اب تو ان مخطوطات کی اہمیت کے پیش نظر انہیں اصل صورت میں یا فوٹو کاپی یا مائیکروفلم کے ذریعہ ان کا ریکارڈ رکھتے ہوئے عرب ممالک کی جامعات کئی کئی جلدوں پر مشتمل ''فہارس مخطوطات'' شائع کررہی ہیں اور پھر ترجیحی طور پر ان مخطوطات پر ایم فل اور پی ایچ ڈی سطح کی تحقیق کر کے انہیں دنیا کے سامنے پیش کیا جارہا ہے۔

مسلمان محققین اور طباعتی اداروں کی باہمی کوششوں سے بہت سے مخطوطات زیور طبع سے آراستہ ہو چکے ہیں تاہم ایک بہت بڑا ذخیرہ ابھی تک زیور طبع سے آراستہ ہو کر منظر عام پر نہیں آسکا ہے۔جامعات میں مخطوطات کی تحقیق کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ کئی مغربی جامعات میں علوم اسلامیہ وعربی زبان وادب میں اعلیٰ تحقیقی اسناد کے لئے یہ شرط رکھی گئی ہے کہ امیدوار موضوع سے متعلق کوئی مخطوطہ بھی اپنے تحقیقی کام کے ایک لازمی حصہ کے طور پر ایڈیٹ کرے۔

زیرِ نظر مضمون میں مخطوطہ کے متعلق ضروری معلومات اور اس پر تحقیق کے بنیادی اصول وضوابط مختلف عنوانات کے تحت بیان کئے گئے ہیں۔

مخطوطہ کا مفہوم:

مخطوطہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کا مادہ خط ہے۔لغوی طور پر اس سے مراد کسی بھی مادی شے پر ہاتھ سے لکھا ہوا تحریری نمونہ ہے۔اصطلاحی طور پر مخطوطہ کا لفظ قلمی کتابوں کے لئے استعمال ہوتا ہے اور اس کا اطلاق معمولی اور شاہکار دونوں قسم کے مخطوطات پر ہوتا ہے۔(۲) عالم اسلام میں قلمی کتابوں کے لئے مخطوطہ کی اصطلاح بالکل جدید ہے۔مخطوطہ کے لکھنے والے کو خطاط اور اس کی تحریر کو خطاطی کہتے ہیں۔مخطوطہ کی اصطلاح اس وقت دنیائے عرب، افریقیائی ممالک، ترکی اور جنوبی ایشیا میں مروج ہے۔ایران، افغانستان اور وسطی ایشیائی